بندے ویر مانندم

آتم چرتر

یعنے

نیایا مبھوندھی جین آچاریہ شری ۱۰۰۸ شری وجیانند سوری

شری آتما رام جی مہاراج

کی

سوانح عمری

از قلم

لالہ بابو رام صاحب ایم۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔ پلیڈر

زیرہ (ضلع فیروزپور)

جسے

شری آتمانند جین مہا سبھا پنجاب انبالہ شہر نے شایع کیا

ویر سمت ۲۴۵۶ — آتم سمت ۳۵

بار اول ۱۰۰۰

قیمت فی جلد ۱۲

وکرم سمت ۱۹۸۷ — عیسوی سنہ ۱۹۳۰

مطبوعہ ہندوستان الکٹرک پرنٹنگ ورکس اسپلنڈر روڈ کوچہ بلاقی بیگم۔ دہلی

ملنے کا پتہ

(۱) سکرٹری شری آتمانند جین مہاسبھا پنجاب - انبالہ شہر

(۲) سکرٹری شری آتمانند جین مہاسبھا زیرہ - ضلع فیروزپور

(۳) سکرٹری شری آتمانند جین ٹریکٹ سوسائٹی - انبالہ شہر

انڈکس

	صفحہ
(۱) انڈکس و غلطی نامہ	
(۲) ابتدائی کلمات لالہ گوپی چند جی، ایڈوکیٹ انبالہ	
(۳) دیباچہ۔	
(۴) انٹروڈکشن	ایک تا ۲۹
سرزمین ہندوستان	۱
باشندوں کا فلسفہ کی جانب رجحان	۱
اہنسا کا اصول	۲
جین مت کی تشریح	۳
جین دھرم کی قدامت	۳
جین مت کے متعلق غلط فہمی	۵
کیا جین دھرم ناقابلِ عمل ہے؟	۵
کیا جین دھرم ہندوستان کے پولیٹیکل زوال کا باعث ہوا ہے	۷
جین دھرم کے تیرتھنکر اور مہاپرش	۸
مہاویر سوامی	۱۰
بھگوان مہاویر سوامی کے پیروکار جینی راجے	۱۲
جین دھرم کے اصول	۱۵
جین فلاسفی نو تتو	۱۷
جین سادھوؤں کی زندگی اور پانچ مہابرت	۱۹
پانچ مہابرت	۱۹
سادھو اور گرہستھ دھرم میں تمیز اور گرہستھ دھرم	۲۰
جین گرہستی کے بارہ برت	۲۱

	صفحہ
شراوک کے اکیس گن	۲۲
شراوک کے لکشن	۲۳
پنچ پرمیشٹھی نمسکار منتر	۲۶
تغیر و تبدل	۲۸
(۵) ہندوستان میں مذہبی ہلچل اور اوقات پیدائش	۳۰
(۶) خاندان پیدائش - لڑکپن	۳۶
(۷) ویراگت اور ستھانک واسی دکھشا	۴۵
(۸) حصولِ تعلیم	۵۵
(۹) کھلا مقابلہ	۶۷
(۱۰) کاٹھیاواڑ گجرات کو روانگی۔	۸۹
(۱۱) احمد آباد اور شری شانتی ساگر جی	۹۶
(۱۲) حالاتِ زندگی شری بدّھی وجے جی مہاراج	۱۰۵
(۱۳) گجرات میں دو چتر ماس	۱۱۱
(۱۴) گجرات سے واپسی اور پنجاب میں پانچ چترماس	۱۱۷
(۱۵) گجرات کو دوبارہ روانگی - احمد آباد اور سورت کے چترماس۔	۱۲۲
(۱۶) پالی تانہ کا چترماس اور آچاریہ پدوی	۱۵۷
(۱۷) جین آچاریہ شریمد وجیانند سوری جی کا دیش گجرات میں آخری دھرم اپدیش	۱۸۰
(۱۸) پنجاب کو واپسی - پرتشٹھا مہولتسو اور دھرم اپدیش -	۱۹۶
(۱۹) سورگ باش	۲۴۶
(۲۰) جین آچاریہ شریمد وجے آنند سوری جی اور چکاگو کانفرنس	۲۵۹
(۲۱) جین آچاریہ شریمد وجے آنند سوری جی مہاراج بطور مصنف و کوی۔	۲۷۶
(۲۲) جین آچاریہ شریمد وجے آنند سوری جی کی شخصیت اور اوصاف	۲۹۵
(۲۳) جین آچاریہ شریمد وجے آنند سوری جی کی خدمات	۳۱۲
(۲۴) جین آچاریہ شریمد وجے آنند سوری جی کے زرّیں خیالات	۳۴۲

غلطی نامہ

صفحہ	سطر	غلطی	درستی
۲	۱۴	کی طرح	×
۲	۲۰	کہ	×
۴	۱	نابت	ثابت
۸	۶	جین	جین مت
۸	۸	قصہ	حِصہ
۱۱	۷	راجوں	رواجوں
۱۲	۶	اجات شترو	اجیت شترو
۱۴	۱۹	کہ	×
۲۷	۳	جائنز	جاہتر
۲۸	۲۰	اِن	کِسی
۳۳	۲	سرستی	سرسوتی
۳۹	۱۹	گئی	کئی
۴۳	۱۵	جیسے	ویسی
۵۶	۸	ویابیر کرن	ویاکرن
۵۶	۲۱	آپ	×
۶۰	۱۹	گیا	کیا
۶۲	۱۸	اب	اب آپ کا
۶۳	۱۰	اور	اور آپ کو
۶۳	۱۳	سادہوی	سادھو
۷۲	۴	ناگوار ہوا	ناگوار معلوم ہوا
۷۶	۱۱	تفاوقت	تفاوت
۷۹	۱۴	بگزار	بگذرد
۸۲	۲۰	کے	کے واسطے
۸۵	۹	اندوز	ور
۸۵	۹	پوجا	پوجا کا
۸۵	۱۴	کر	کہ
۸۹	۳	وہ	وہ اپنے آپ کو
۹۴	۱۳	مصر	لقند
۹۶	۳	کا طوطا بولتا تھا	کی طوطی بولتی تھی
۹۶	۸	سی	جیسی
۹۷	۱۵	ہر کہ و مہ	سب
۱۰۸	۷	ہی	×
۱۰۸	۷	سے	میں
۱۰۸	۸	مسلہ تھا	حوالہ ملا
۱۰۸	۹	مگر یہ مسئلہ ... ہے ہیں۔	×
۱۱۰	۱۳	کو	کا
۱۱۱	۱	قانون	قاعدہ

صفحہ	سطر	غلطی	درستی	صفحہ	سطر	غلطی	درستی
۱۱۲	۹	رحجان	مدعا	۲۲۴	۷	ہتیں	ہے
۱۱۲	۲۱	سنک	ستک	۲۳۰	۱۷	پر ماتم	پرماتم پد
۱۱۳	۱۸	جھبتی	چبھتی	۲۳۳	۱۲	پورج	پوجا
۱۱۴	۳	یکہ	پر	۲۳۸	۱۸	گرموں	کرموں
۱۱۴	۹	ریل پیل	×	۲۴۰	۲	آپ	آپ سے
۱۱۹	۶	ہوتا	دکھائی دیتا	۲۶۵	۳	جہاں	×
۱۲۰	۴	وقت	کوئی دقت	۲۶۵	۷	جہاں چکاگو	×
۱۲۴	۱۵	موزن	موجزن	۲۶۷	۱۰	اندوز	ور
۱۳۰	۲	وصول	موصول	۲۶۷	۲۰	اندوز	ور
۱۳۲	۱۳	مسالے	ملبہ	۲۷۲	آخر	Wilder	milder
۱۳۸	۳	کے	کی	۲۸۹	۷	روز	زور
۱۴۰	۱۳	ببجیسے	جیسا	۳۰۱	۱۸	لے	لیے
۱۵۰	۸	پریسیڈنٹ	پریزیڈنٹ	۳۰۴	۲۰	ہیں	ہے
۱۵۳	۳	سرکو	سرپر	۳۰۷	۱۷	آتم ویر	آتما نند
۱۵۴	۱۰	غیب	منیم	۳۱۲	۲	جذبات	خدمات
۱۵۴	۱۹	غیب	منیم	۳۱۲	۱۵	اہنسا	ہنسا
۱۵۹	۲۱	بھی	ابھی	۳۱۳	۱۷	جینوں	بنیوں
۱۶۲	۱۷	مسدود	ترک	۳۱۴	۹	دکشا	رکشا
۱۶۶	۲	کے راز	کارزار	۳۱۷	۸	جین	جین
۲۰۵	۱۰	مراتب	مرتبہ	۳۱۷	۲۰	ہوتا ہے	ہوتا ہے"

(نوٹ) صفحہ ۱۸ پر نو تتو کا ۴ باپ ہے۔ جو کہ پن ۳ کے برعکس ہے

تعارف

ناظرین۔ آج یہ ہدیہ آپ کو پیش کرتے ہوئے مجھے نہایت مسرت حاصل ہوتی ہے۔ کیونکہ شری جن دیو کی کرپا سے ہماری مدت کی آرزو برآئی ہے۔ اور جس ضروری کتاب کے شائع کرنے کا قصد ہم نے چند سال پہلے کیا تھا۔ وہ آج پایۂ تکمیل تک پہنچ گئی ہے۔

شری بجے وجیانند سوری جی مہاراج کے نام نامی سے آج کون واقف نہیں نہ صرف ہندوستان میں بلکہ یورپ اور امریکہ کے دور دراز براعظموں میں بھی آپ کا نام نہایت ادب سے لیا جاتا ہے۔ پنجاب کی جین سماج میں آپ نے ایک لاثانی انقلاب پیدا کیا تھا۔ یہاں کے باشندے اصلی دھرم کو بالکل فراموش کر چکے تھے۔ اور اُس زمانے میں رائج ہونے طرح طرح کے توہمات کا شکار ہو رہے تھے۔ آپ نے انکو دھرم کی اصلی روشنی دکھلائی۔ اور اُنکی کایا ہی پلٹ دی۔ اِس کار خیر کو انجام دینے کے لئے آپکو طرح طرح کی صعوبوں اور تکالیف کا سامنا ہوا آپ نے مردانہ وار ہر ایک مشکل کا مقابلہ کیا اور آخر اپنے مقصد میں کامیابی حاصل کی۔ آپکی زندگی کے حالات نہایت دلچسپ اور مُردہ روحوں میں جان ڈالنے والے ہیں۔ آپ اِس دنیا کے بحر بیکراں میں غوطے کھاتے ہوئے جہازوں کے لئے روشنی کا مینار ہیں۔

مگر افسوس ہے۔ کہ آپ کی سوانح عمری کی یہ قیمتی تفصیلات آجتک سربسر بہ مہر کی طرح تھیں۔ چند برگزیدہ ہستیوں کے سوا جن کو آپ کے ذاتی تعارف کا فخر حاصل ہے۔ عام لوگ اِن سے قطعی ناواقف تھے پس اشد ضرورت تھی۔ کہ اُن تمام حالات کو یکجا کیا جاوے اور ہر صورت میں مکمل سوانح عمری شایع کر کے دنیا کو آپ کی علمیت اور عظمت کا خود اندازہ لگانے کا موقع دیا جاوے۔

لیکن یہ کوئی آسان کام نہ تھا۔ اِس کیلئے علمیت۔ وقت۔ زر۔ محنتِ شاقہ کی یکساں ضرورت تھی ایک ہی وقت میں اِس قسم کا جامع صفات بشر مِلنا ناممکن نہیں تو دشوار تو تھا ہی۔

آخر وقت آیا۔ لالہ بابو رام صاحب ایم۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔ وکیل زیرہ نے اِس اہم فرض کی ادائیگی کا بیڑا اُٹھایا۔ یہ تصنیف تو آپ کو ورثہ میں ملا ہے۔ آپ کے والد لالہ نتھو رام صاحب بھی قابل

مصنف ہیں۔ کتابیں شائع کرکے نام پیدا کر چکے ہیں۔ آپ کو بچپن سے ہی دینی اور دنیوی تعلیم میں دلچسپی رہتی ہے۔ ہر ایک بات کو ٹھیک ٹھیک سمجھنے کیلئے بیقراری آپ کی طبیعت کا خاصہ ہے۔ اس کا ثبوت اگلے صفحات میں بخوبی ملتا ہے۔ آپ کی تعلیمی قابلیت اور شوق اِسبات کی کافی دلیل ہے۔ کہ آپ کا اس کام میں ہاتھ ڈالنا نہایت ہی موزوں ہے۔ شکر ہے۔ پرماتما کا کہ دیگر ضروری امور مثلاً زر۔ وقت۔ اور محنتِ شاقہ کی بھی آپ کے پاس کافی افراط تھی۔ پس آپ نے یہ تصنیف شروع کی۔

اگرچہ آپ جین آچاریہ شری وجیانند سوری جی کے پورے پورے معتقد ہیں۔ مگر آپ نے زود اعتقادی کو اپنے پاس تک نہیں پھٹکنے دیا۔ آپ نے جو کچھ تحریر کیا ہے وہ بطور معتقد کے نہیں بلکہ ایک محقق کی حیثیت میں لکھا ہے آپ نے آچاریہ مہاراج کی زندگی کے ہر پہلو کا بالتفصیل مطالعہ کیا۔ اور جو کچھ آپ کو حق نظر آیا۔ صرف اُسی کو آپ ضبطِ تحریر میں لائے ہیں۔ آپ نے نہ صرف انکی مجلسی اور مذہبی خدمات کا ذکر کیا ہے بلکہ انکی علمی۔ ادبی۔ اور ذاتی (پرائیویٹ) زندگی پر بھی گہری روشنی ڈالی ہے۔ اور اپنے غیر متعصبانہ اور منصفانہ طرز سے یہ ثابت کیا ہے۔ کہ آچاریہ مہاراج اُنیسویں صدی کے نہایت برگزیدہ رہنما تھے۔ آپ کو اپنے کام میں نہایت کامیابی ہوئی ہے۔ اس لئے میں آپ کو دِلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

رکسی کتاب کی عمدہ اشاعت محض مصنف پر ہی منحصر نہیں ہوتی۔ اس میں دیگر اصحاب کا بھی حصہ ہوتا ہے لالہ نیم داس بی اے انبالہ شہر سکرٹیری مہاسبھا اور لالہ جسونت رائے صاحب دہلی نے اپنا نہایت قیمتی وقت صرف کرکے اس کی چھپائی کا انتظام کیا۔ اور اس امداد کے لئے میں اُنکا شکرگذار ہوں۔ اس کے علاوہ جن اصحاب نے اس کتاب کے لئے پیشتر فرمائش بھیجکر ہماری حوصلہ افزائی کی ہے میں اُن کا شکریہ ادا کرنا بھی اپنا فرض منصبی سمجھتا ہوں۔ شری آتمانند جین ٹریکٹ پرچارک منڈل روشن محلہ آگرہ کے دو بلاک اس کتاب میں دئے گئے ہیں۔ منڈل کے کارکن بھی شکریہ کے مستحق ہیں میں محسوس کرتا ہوں کہ اس کتاب کی اشاعت میں پریس کی دقتوں کی وجہ سے غیر معمولی توقف ہوا ہے۔ اُمید ہے کہ اس کیلئے معاف فرماوینگے۔

گوپی چند جین ایڈوکیٹ
پریذیڈنٹ شری آتمانند جین مہاسبھا پنجاب
انبالہ شہر

دیباچہ

ہر ایک قوم کی زندگی اُس کے مہاپُرشوں کی زندگی کا کم وبیش عکس ہوتی ہے۔ گری ہوئی سماجک حالت کو بہتر بنانے کیلئے دھرم آچاریوں کی سبق آموز سوانح عُمریاں روشنی کے بلند مینار کا کام دیتی ہیں اُنیسویں صدی کے سرتاج جین آچاریہ شری بجے آنند سوری المعروف سوامی آتما رام جی مہاراج کی سبق آموز سوانح عُمری خلوص دلی سے پیش کرتا ہے۔ اس کتاب کا سب سے بڑا مقصد عوام الناس کو سوری جی کی زبردست شخصیت سے واقف کرانا اور جین قوم کی توجہ اُن ضروری امور اور اصلاحات کی جانب راغب کرانا ہے جن کیلئے سوری جی نے بے نظیر انتھک کام کیا تھا۔ اس جیون چرتر کا بغور مطالعہ کرنیوالے اصحاب سُوری جی کے حالات زندگی سے ضرور متاثر ہونگے اور اُن کے بلند خیالات کو دل میں جگہ دینگے۔

جس قوم کو خواب غفلت سے بیدار کرنیوالے سچے محسن کے مفصل حالات زندگی بہت عرصہ پیشتر شائع ہو جانے ضروری تھے۔ مگر جین سماج کے برگزیدہ سادھو گرہستیوں نے اس جانب پوری توجہ نہیں دی جین آچاریہ شری بجے ولبھ سوری جی نے آپ کے سورگباش ہونے کے تھوڑے ہی عرصہ بعد مختصر جیون چار تر ہندی بھاشا میں تصنیف کیا جو تتو نرنے پرساد گرنتھ کے ساتھ منسلک ہے۔ اتفاقاً مجھے اپنے پوجیہ پتا جی کی لائبریری سے چند ضروری باتیں حکیم ہردیال مل و منشی ماگی رام جی کی بڑی کوشش سے فراہم کی ہوئی ملیں۔ اُن کے دیکھنے سے میرے دل میں ایک مفصل جیون چرتر تحریر کرنے کی خواہش پیدا ہوئی۔ میرے دادا جی لالہ راداہا مل نو لکھا نے میرے اس جذبہ کی تعریف کرتے ہوئے میری حوصلہ افزائی کی۔ چونکہ لالہ راداہا مل و لالہ لالو مل سوری جی کے بچپن کے ہمجولی تھے۔ اور پنجاب بھر کے سماجک حالات سے بخوبی واقف تھے۔ اس لئے میں نے ہر دو بزرگان کی خدمت میں کئی دن رات حاضر رہ کر سُوری جی کے حالاتِ زندگی دریافت کئے اور سُوری جی کے خلاف اور موافق تحریرات جو مجھے دستیاب ہوئیں اُن سب کا بغور مطالعہ کیا۔ جیسے جیسے حالات معلوم ہوتے تھے ویسے ویسے کام کی مشکلات بڑھ رہی تھیں چونکہ میں اس کام کو سر انجام دینے کا مصمم ارادہ کر چکا تھا۔ اس لئے امتحان ایم۔ اے سے فارغ ہو کر میں نے پنجاب۔ مارواڑ۔ گجرات اور کاٹھیاواڑ کا سفر اختیار کیا بہت سے شہروں و گاؤں میں جہاں جہاں سوری جی قیام پذیر رہے تھے۔ میں نے واقعات دریافت کئے۔ قابل۔ سمجھدار اور بزرگ سادھو و گرہستیوں نے جنہیں سوری جی کی روزمرہ کی زندگی سے اچھی طرح واقفیت تھی۔ اس کام میں میرے ساتھ ہمدردی ظاہر کی اور بہترین واقفیت سے مستفید کر کے مجھے احسان مند بنایا۔ باقی ماندہ کمی کو پورا کرنے کے لئے مجھے احمد آباد و سورت بڑودہ۔ بھاونگر وغیرہ شہروں میں برگزیدہ اصحاب سے طویل خط و کتابت کرنی پڑی۔

مجھے اپنی ناواقفیت اور لکھنے میں مہارت نہ ہونے کا بخوبی علم ہے۔ ایسے اہم کام کو بہترین دل و دماغ کی ضرورت تھی۔ ایسے مہاپرش کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو احاطہ تحریر میں لانا کوئی آسان کام نہ تھا۔ مگر یہ بات بھی ناقابل برداشت ہے۔ کہ ایسے مہاتما کی بے نظیر زندگی کے پُر اثر واقعات فراموش کر دئے جاویں۔ اور دنیا کو فیض رسان مہاتما کے جیون سے روشنی میسر نہ ہو۔ بس میں نے اپنی کمزوری کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اس کام کو فرض سمجھ کر ہاتھ میں لیا۔ اس سوانح عمری میں جو کمی رہ گئی ہے۔ اُس کی ذمہ داری مجھ پر ہے۔

چونکہ عوام الناس کو جین دھرم اور جین سادھوؤں کے اصول اور طریقہ زندگی سے بہت کم واقفیت ہے۔ اس لئے انٹروڈکشن میں جین دھرم کے متعلق موٹی موٹی باتیں درج کر دی گئی ہیں۔ اور چند ایک غلط فہمیوں کا جو جین دھرم کے متعلق پھیلائی جاتی ہیں۔ تردید کر دی گئی ہے۔ جیون چرتر پڑھنے سے پہلے انٹروڈکشن کا پڑھنا بہت مفید ہو گا۔ مجھے اس بات کا اچھی طرح سے احساس ہے کہ میں اس جیون چرتر کو جیسا کہ میری خواہش تھی مفصل نہیں لکھ سکا۔ سوری جی کی خط و کتابت و بہت سی زبانی باتیں جن کی میں پوری طرح تحقیقات نہیں کر سکا تحریر نہیں کی گئیں۔ شری سوری جی کی جین و اجین اصحاب سے خط و کتابت اور زبانی سوال و جواب اس قدر ہیں کہ انکی ایک اور ضخیم کتاب بن سکتی ہے۔ بہت سی باتیں طوالت کے باعث نہیں لکھی جا سکیں۔ میں نے واقعات کی صحت کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ جبتک کہ مجھے واقعات کی صحت کے متعلق پختہ یقین نہیں ہوا درج نہیں کئے۔

جین اچارج شری مد شجے ولبھ سوری جی سے مجھے بہت مدد ملی ہے آپ کے مصنفہ جیون چرتر و حکیم ہردیال جی دلشی ملی رام جی کے جمع کردہ حالات کے بغیر اس جیون چرتر کا لکھنا محال تھا شری مد وجے کنول سوری و آنکے شش واکھیان واچسپتی شجے لبدھی سوری و شانت مورتی شری ہنس وجے جی و پروزنک شری کانتی وجے جی و شری سوامی سمتی وجے جی و دیگر منی مہاراجگان اور لالہ راد ہامل و لالہ لالو مل زیرہ نواسی۔ و لالہ گنگارام و لالہ جگتو مل جی انبالہ نواسی مسٹر کیشو لال پریم چند مودی وکیل احمد آباد سیٹھ چونی لال چھگن لال صراف سورت۔ لالہ ہنسراج خلف لالہ دِلسکھ رائے حکیم زیرہ نے حالات زندگی فراہم کرنے میں مجھے بہت مدد دی ہے جسکے لئے میں جملہ اصحاب کا مشکور ہوں لالہ کیرتی پرشاد صاحب بی اے ایل ایل بی۔ گورنر شری آتمانند جین گورو کل پنجاب گوجرانوالہ و لالہ جسونت رائے صاحب دہلی۔ و لالہ حکم چند صاحب بٹی نے جیون چرتر کی تیاری میں میری مدد کی ہے جس کے لئے میں اُن کا تہ دل سے ممنون احسان ہوں۔

بابو رام جین۔ ایم۔ اے
ایل ایل۔ بی۔ پلیڈر۔ زیرہ

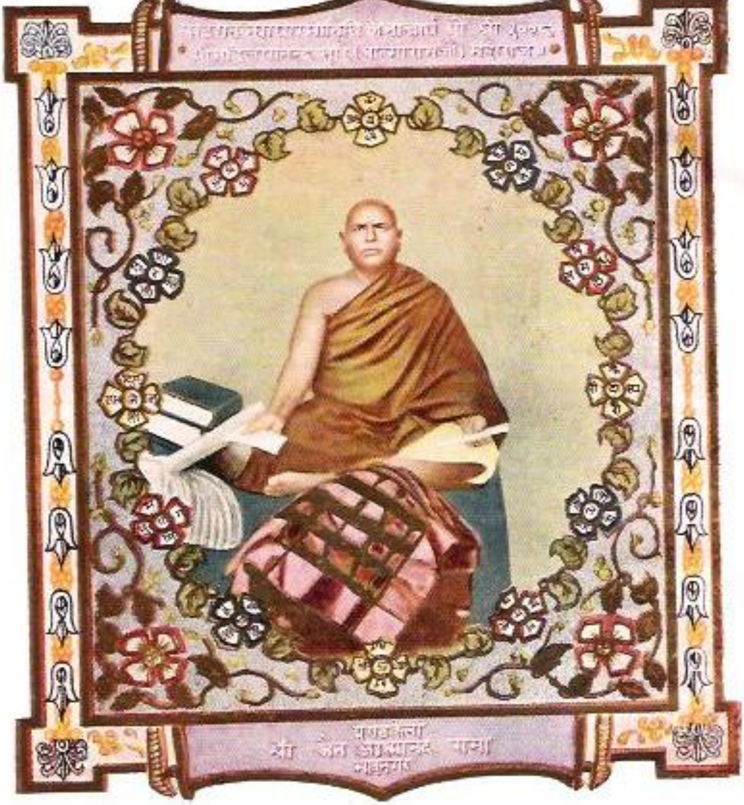

योगा भोगानुगामी द्विज भजन जनि शारदारक्ति रक्तो,
दिग्जेता जेतृजेतामतिनुतिगतिभिः पूजितो जिष्णुजिह्वैः ।
जीयाद्दायादयात्री खलबलदलनो लोललीलस्वलज्जः
केदारौदास्यदारी विमलमधुमदोद्दामधाम प्रमत्तः ॥

Lakshmi Art, Bombay, 8.